Aadab Telangana, 01-09-2023

اپنی اہمیت کا احساس دلانا شمولیتی تعلیم کا مقصد

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر سارہ بیگم کا توسیعی لیکچر۔ شجر کاری مہم کا بھی انعقاد

حیدرآباد، 31/ اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت میں آج ''شمولیتی تعلیم کے رہنمایانہ خطوط اور شمولیتی کمرۂ جماعت میں مختلف نوعیت کی معذوری پر توجہ'' (Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom) کے موضوع پر آن لائن و آف لائن (Blended Mode) ایک توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت اس توسیعی لیکچر کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے اپنے لیکچر میں شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی، سماج کی حصہ داری، شمولیتی اور معذوروں کی شمولیت کے متعلق پالیسی اور تعلیمی اداروں میں قبولیت جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی۔ جس میں طلبہ اور اراکین اسٹاف میں احترام، ہمدردی، افہام و تفہیم کے کلچر کو فروغ دینا شامل ہے۔ ریگنگ کے خلاف پروگراموں کا نفاذ، اساتذہ کا شمولیتی طرزِ عمل میں پیشہ ورانہ فروغ فراہم کرنا، اور تعلیم کے عمل میں خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت ان اقدامات کا حصہ ہیں۔ شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی کا مقصد ایسا ماحول تیار کرنا ہے جہاں طلبہ اپنے آپ کو قابل قدر، مدد یافتہ اور ماحول کا حصہ محسوس کریں۔ ان حکمت عملیوں پر عمل آوری کے ذریعہ تعلیمی ادارے تمام طلبہ کو معیاری تعلیم اور کامیابی کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ پروگرام کا آغاز پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، مانو کے تعارفی کلمات کے ساتھ ہوا، جنہوں نے تعلیم میں شمولیت اور کلاس روم میں شمولیت کے لیے رہنمایانہ اصولوں کی ضرورت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ پروفیسر شاہین شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ ڈاکٹر اشونی، پروگرام کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروئی چلائی۔ اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (شعبہ اور سی ٹی ایز) کے اساتذہ نے آن لائن و آف لائن شرکت کی۔ قبل ازیں، اسکول برائے تعلیم و تربیت میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کے تحت کل شجر کاری کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر ونا جا ایم، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے پودہ لگاتے ہوئے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر پروفیسر شاہین شیخ' نے بھی اسکول برائے تعلیم و تربیت عمارت کے سبزہ زار پر پودہ لگایا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی-2، پروفیسر محمد مشاہد، ڈین اسکول اور پروفیسر وقار النسا نے بھی مہم میں حصہ لیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے سلسلے میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس میں 'ویروں' کو خراج تحسین پیش کرنا شامل ہے، جنہوں نے ملک کے لیے سب سے بڑی قربانی دی ہے۔ اس حوالے سے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر مظفر حسین خان، ڈاکٹر فرحت علی، ڈاکٹر اطہر حسین و دیگر اساتذہ اس پروگرام میں موجود رہے۔ اس کے علاوہ بڑے پیمانے پر طلبا نے شجر کار

Daily HAMARA SAMAJ Delhi

روزنامہ ہمارا سماج دھلی

01 September 2023

شمولیتی تعلیم کا مقصد طلبہ کو اپنی اہمیت کا احساس دلانا ہے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر سارہ بیگم کا توسیعی لیکچر، شجر کاری مہم کا بھی انعقاد

حیدرآباد، 31 اگست، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت میں آج ''شمولیتی تعلیم کے رہنمایانہ خطوط اور شمولیتی کمرۂ جماعت میں مختلف نوعیت کی معذوری پر توجہ'' (Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom) کے موضوع پر آن لائن و آف لائن (Blended Mode) ایک توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت اس توسیعی لیکچر کا انعقاد عمل میں آیا۔

پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے اپنے لیکچر میں شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی، سماج کی حصہ داری، شمولیتی اور معذوروں کی شمولیت کے متعلق پالیسی اور تعلیمی اداروں میں قبولیت جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی۔ جس میں طلبہ اور اراکین اسٹاف میں احترام، ہمدردی، افہام و تفہیم کے کلچر کو فروغ دینا شامل ہے۔ ریگنگ کے خلاف پروگراموں کا نفاذ، اساتذہ کا شمولیتی طرزِ عمل میں پیشہ ورانہ فروغ فراہم کرنا، اور تعلیم کے عمل میں خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت ان اقدامات کا حصہ ہیں۔ شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی کا مقصد ایسا ماحول تیار کرنا ہے جہاں طلبہ اپنے آپ کو قابل قدر، مدد یافتہ اور ماحول کا حصہ محسوس کریں۔ ان حکمت عملیوں پر عمل آوری کے ذریعہ تعلیمی ادارے تمام طلبہ کو معیاری تعلیم اور کامیابی کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔

پروگرام کا آغاز پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، مانو کے تعارفی کلمات کے ساتھ ہوا، جنہوں نے تعلیم میں شمولیت اور کلاس روم میں شمولیت کے لیے رہنمایانہ اصولوں کی ضرورت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔

ڈاکٹر اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ پروفیسر شاہین شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ ڈاکٹر اشونی، پروگرام کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (شعبہ اور سی ٹی ایز) کے اساتذہ نے آن لائن و آف لائن شرکت کی۔

قبل ازیں، اسکول برائے تعلیم و تربیت میں میری ماٹی میرا دیش' مہم کے تحت کل شجر کاری کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر ونجا ایم، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے پودہ لگاتے ہوئے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر پروفیسر شاہین شیخ' نے بھی اسکول برائے تعلیم و تربیت عمارت کے سبزہ زار پر پودہ لگایا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی-2، پروفیسر محمد مشاہد، ڈین اسکول اور پروفیسر وقار النسا نے بھی مہم میں حصہ لیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے سلسلے میں 'میری ماٹی میرا دیش مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس میں ویروں' کو خراج تحسین پیش کرنا شامل ہے، جنہوں نے ملک کے لیے سب سے بڑی قربانی دی ہے۔ اس حوالے سے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر مظفر حسین خان، ڈاکٹر فرحت علی، ڈاکٹر اطہر حسین و دیگر اساتذہ اس پروگرام میں موجود رہے۔ اس کے علاوہ بڑے پیمانے پر طلبا نے شجر کاری مہم میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر نجمہ بیگم اور ڈاکٹر اشراف نواز اس پروگرام کے رابطہ کار تھے۔

Sada e Hussaini, 01-09-2023

شمولیتی تعلیم کا مقصد طلبہ کو اپنی اہمیت کا احساس دلانا ہے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر سارہ بیگم کا توسیعی لیکچر۔ شجر کاری مہم کا بھی انعقاد

حیدرآباد، 31/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت میں آج ’’شمولیتی تعلیم کے رہنمایانہ خطوط اور شمولیتی کمرۂ جماعت میں مختلف نوعیت کی معذوری پر توجہ‘‘ (Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom) کے موضوع پر آن لائن و آف لائن (Blended Mode) ایک توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت اس توسیعی لیکچر کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے اپنے لیکچر میں شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی، سماج کی حصہ داری، شمولیتی اور معذوروں کی شمولیت کے متعلق پالیسی اور تعلیمی اداروں میں قبولیت جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی۔ جس میں طلبہ اور اراکین اسٹاف میں احترام، ہمدردی، افہام و تفہیم کے کلچر کو فروغ دینا شامل ہے۔ ریگنگ کے خلاف پروگراموں کا نفاذ، اساتذہ کا شمولیتی طرزِ عمل میں پیشہ ورانہ فروغ فراہم کرنا، اور تعلیم کے عمل میں خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت ان اقدامات کا حصہ ہیں۔ شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی کا مقصد ایسا ماحول تیار کرنا ہے جہاں طلبہ اپنے آپ کو قابل قدر، مدد یافتہ اور ماحول کا حصہ محسوس کریں۔ ان حکمت عملیوں پر عمل آوری کے ذریعہ تعلیمی ادارے تمام طلبہ کو معیاری تعلیم اور کامیابی کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔

پروگرام کا آغاز پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، مانو کے تعارفی کلمات کے ساتھ ہوا، جنہوں نے تعلیم میں شمولیت اور کلاس روم میں شمولیت کے لیے رہنمایانہ اصولوں کی ضرورت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ لیکچر کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا۔ پروفیسر شاہین شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ ڈاکٹر اشونی، پروگرام کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (شعبہ اور سی ٹی ایز) کے اساتذہ نے آن لائن و آف لائن شرکت کی۔ قبل ازیں، اسکول برائے تعلیم و تربیت میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کے تحت کل شجر کاری کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر ونجا ایم، ڈین اسکول برائے تعلیم و تربیت نے پودہ لگاتے ہوئے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر پروفیسر شاہین شیخ' نے بھی اسکول برائے تعلیم و تربیت عمارت کے سبزہ زار پر پودہ لگایا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، اوایس ڈی-2، پروفیسر محمد مشاہد، ڈین اسکول اور پروفیسر وقار النسا نے بھی مہم میں حصہ لیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے سلسلے میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس میں 'ویروں' کو خراج تحسین پیش کرنا شامل ہے، جنہوں نے ملک کیلئے سب سے قربانی دی ہے۔ اس حوالے سے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر مظفر حسین خان، ڈاکٹر فرحت علی، ڈاکٹر اطہر حسین و دیگر اساتذہ اس پروگرام میں موجود رہے۔ اسکے علاوہ بڑے پیمانے پر طلبا نے شجر کاری مہم میں حصہ لیا۔

Urdu Action, 01-09-2023

شمولیتی تعلیم کا مقصد طلبہ کو اپنی اہمیت کا احساس دلانا ہے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر سارہ بیگم کا توسیعی لیکچر۔ شجر کاری مہم کا بھی انعقاد

حیدرآباد، 31/ اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم و تربیت میں آج ”شمولیتی تعلیم کے رہنمایانہ خطوط اور شمولیتی کمرۂ جماعت میں مختلف نوعیت کی معذوری پر توجہ“ (Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom) کے موضوع پر آن لائن و آف لائن (Blended Mode) ایک توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت اس توسیعی لیکچر کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے اپنے لیکچر میں شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی، سماج کی حصہ داری، شمولیتی اور معذوروں کی شمولیت کے متعلق پالیسی اور تعلیمی اداروں میں قبولیت جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی۔ جس میں طلبہ اور اراکین اسٹاف میں احترام، ہمدردی، افہام و تفہیم کے کلچر کو فروغ دینا شامل ہے۔ ریگنگ کے خلاف پروگراموں کا نفاذ، اساتذہ کا شمولیتی طرز عمل میں پیشہ ورانہ فروغ فراہم کرنا، اور تعلیم کے عمل میں خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت ان اقدامات کا حصہ ہیں۔ شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی کا مقصد ایسا ماحول تیار کرنا ہے جہاں طلبہ اپنے آپ کو قابل قدر، مدد یافتہ اور ماحول کا حصہ محسوس کریں۔ ان حکمت عملیوں پر عمل آوری کے ذریعہ تعلیمی ادارے تمام طلبہ کو معیاری تعلیم اور کامیابی کے مواقع فراہم کرسکتے ہیں۔ پروگرام کا آغاز پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، مانو کے تعارفی کلمات کے ساتھ ہوا، جنہوں نے تعلیم میں شمولیت اور کلاس روم میں شمولیت کے لیے رہنمایانہ اصولوں کی ضرورت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سیشن ہوا۔ پروفیسر شاہین شیخ، صدر شعبہ تعلیم و تربیت نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ ڈاکٹر اشوفی، پروگرام کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔

Extension Lecture and Plantation Drive held at MANUU

By Syed Mohiuddin Last updated **Aug 31, 2023**

Hyderabad: "Inclusive education strategies aim to create an environment where every student feels valued, supported, and included. By implementing these strategies, institutions can ensure that all students have equal access to quality education and opportunities for success. These are the views expressed by Prof. Sara Begum, Dean, Faculty of Education, Jamia Millia Islamia, New Delhi while delivering the extension lecture (blended mode) "Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom". The School of Education and Training (SE&T), Maulana Azad National Urdu University (MANUU), School of Education and Training (SE&T) today organized the lecture as a part of Azadi ka Amrit Mahotsav. She highlighted the importance of inclusive education strategies, community participation, policies about the inclusivity and Cross-disability.

Prof. M. Vanaja, *Dean*, School of Education and Training spoke about the relevance of inclusion in education and the need for guidelines for inclusion in the classroom. *Prof. Shaheen Shaikh*, Head, Department of Education and Training delivered closing remarks.

Dr. Ashwani, Program Coordinator proposed vote of thanks. The Assistant Professors – Dr. Ashraf Nawaz introduced the guest speaker and Dr. V.S. Sumi convened the programme.

Earlier, a plantation drive under the campaign 'Meri Maati Mera Desh' was organized by the School of Education & Training yesterday. Prof. M. Vanaja inaugurated the programme by planting a sapling. Prof. Shaheen Shaikh, Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Prof. Mohd Moshahid and Prof. Viquar unnisa also planted saplings in the lawn of Education & Training building. Dr. Ashwani, Dr. Muzaffar Hussain Khan, Dr. Farhat Ali, Dr. Athar Hussain and other teachers were also present. Large number of students also participated in the plantation drive. Dr. Najma Begum and Dr. Ashraf Nawaz coordinated the event.

"Inclusive education values every student," Prof. Sara Begum & Plantation Drive held at MANUU

By Voiceup Media Aug 31, 2023

Hyderabad: "Inclusive education strategies aim to create an environment where every student feels valued, supported, and included. By implementing these strategies, institutions can ensure that all students have equal access to quality education and opportunities for success," said, Prof. Sara Begum, Dean, Faculty of Education, Jamia Millia Islamia, New Delhi while delivering the lecture (blended mode) "Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom". The School of Education and Training (SE&T), Maulana Azad National Urdu University (MANUU), School of Education and Training (SE&T) today organized the lecture as a part of Azadi ka Amrit Mahotsav.

Prof. M. Vanaja, Dean, School of Education and Training spoke about the relevance of inclusion in education and the need for guidelines for inclusion in the classroom.

Prof. Shaheen Shaikh, Head, Department of Education and Training delivered closing remarks.

Dr. Ashwani, Program Coordinator proposed vote of thanks. The Assistant Professors – Dr. Ashraf Nawaz introduced the guest speaker and Dr. V.S. Sumi convened the programme.

Earlier, a plantation drive under the campaign 'Meri Maati Mera Desh' was organized by the School of Education & Training yesterday. Prof. M. Vanaja inaugurated the programme by planting a sapling. Prof. Shaheen Shaikh, Prof. Siddiqui Mohd. Mahmood, Prof. Mohd Moshahid and Prof. Viquar unnisa also planted saplings in the lawn of Education & Training building. Dr. Ashwani, Dr. Muzaffar Hussain Khan, Dr. Farhat Ali, Dr. Athar Hussain and other teachers were also present.

Large number of students also participated in the plantation drive. Dr. Najma Begum and Dr. Ashraf Nawaz coordinated the event.

رہنمائے دکن

1 SEP 2023

شمولیتی تعلیم کا مقصد طلبہ کو اپنی اہمیت کا احساس دلانا ہے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر سارہ بیگم کا توسیعی لیکچر۔ شجرکاری مہم کا بھی انعقاد

حیدرآباد، 31/ اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم وتربیت میں آج "شمولیتی تعلیم کے رہنمایانہ خطوط اور شمولیتی کمرۂ جماعت میں مختلف نوعیت کی معذوری پر توجہ" Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom) کے موضوع پر آن لائن وآف لائن (Blended Mode) ایک توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت اس توسیعی لیکچر کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے اپنے لیکچر میں شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی، سماج کی حصہ داری، شمولیتی اور معذوروں کی شمولیت کے متعلق پالیسی اور تعلیمی اداروں میں قبولیت جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی۔ جس میں طلبہ اور اراکین اسٹاف میں احترام، ہمدردی، افہام و تفہیم کے کلچر کو فروغ دینا شامل ہے۔ ریگنگ کے خلاف پروگراموں کا نفاذ، اساتذہ کا شمولیتی طرز عمل میں پیشہ ورانہ فروغ فراہم کرنا، اور تعلیم کے عمل میں خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت ان اقدامات کا حصہ ہیں۔ شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی کا مقصد ایسا ماحول تیار کرنا ہے جہاں طلبہ اپنے آپ کو قابل قدر، مدد یافتہ اور ماحول کا حصہ محسوس کریں۔ ان حکمت عملیوں پر عمل آوری کے ذریعہ تعلیمی ادارے تمام طلبہ کو معیاری تعلیم اور کامیابی کے مواقع فراہم کرسکتے ہیں۔ پروگرام کا آغاز پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، مانو کے تعارفی کلمات کے ساتھ ہوا، جنہوں نے تعلیم میں شمولیت اور کلاس روم میں شمولیت کے لیے رہنمایانہ اصولوں کی ضرورت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ لیکچر کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا۔ پروفیسر شاہین شیخ، صدر شعبہ تعلیم وتربیت نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ ڈاکٹر اشونی، پروگرام کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (شعبہ اور سی ٹی ای) کے اساتذہ نے آن لائن وآف لائن شرکت کی۔ قبل ازیں، اسکول برائے تعلیم وتربیت میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کے تحت کل شجرکاری کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر ونجا ایم، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت نے پودا لگاتے ہوئے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر پروفیسر شاہین شیخ نے بھی اسکول برائے تعلیم وتربیت عمارت کے سبزہ زار پر پودا لگایا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی-2، پروفیسر محمد مشاہد، ڈین اسکول اور پروفیسر وقار النساء نے بھی مہم میں حصہ لیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے سلسلے میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس میں 'ویروں' کو خراج تحسین پیش کرنا شامل ہے، جنہوں نے ملک کے لیے سب سے بڑی قربانی دی ہے۔ اس حوالے سے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر مظفر حسین خان، ڈاکٹر فرحت علی، ڈاکٹر اطہر حسین ودیگر اساتذہ اس پروگرام میں موجود رہے۔ اس کے علاوہ بڑے پیمانے پر طلبا نے شجرکاری مہم میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر نجمہ بیگم اور ڈاکٹر اشرف نواز اس پروگرام کے رابطہ کار تھے۔

SAKSHI

ప్లాంటేషన్ డ్రైవ్‌లో భాగస్వాములవ్వాలి

మొక్క నాటుతున్న ప్రొ.వనజ

రాయదుర్గం: సమ్మిళిత విద్య ప్రతి విద్యార్థికి విలువ నిస్తుందని న్యూఢిల్లీ జామియా మిలియా ఇస్లామియా యూనివర్శిటీ ఎడ్యుకేషన్ ప్రొఫెసర్ సారా బేగం పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో 'ఇంక్లూజివ్ ఎడ్యుకేషన్' అనే అంశంపై ఎక్స్‌టెన్షన్ లెక్చర్ కార్యక్రమం, ప్లాంటేషన్ డ్రైవ్‌పై ప్రత్యేక ఉపన్యాస కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆమె మాట్లాడుతూ ప్లాంటేషన్ డ్రైవ్‌లో అందరూ భాగస్వాములు అయితేనే అది విజయవంతం అవుతుందన్నారు. స్కూల్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రైనింగ్ డీన్ ప్రొఫెసర్ వనజ మాట్లాడుతూ విద్యలో చేర్చడం యొక్క ఔచిత్యం, తరగతి గదిలో చేర్చడానికి మార్గదర్శకాల ఆవశ్యకత గురించి వివరించారు. ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రైనింగ్ విభాగాధిపతి ప్రొఫెసర్ షాహీన్ షేక్ ముగింపు ఉపన్యాసం చేశారు. కార్యక్రమంలో ప్రోగ్రామ్ కోఆర్డినేటర్ డాక్టర్ అశ్విని, అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్లు డాక్టర్ అష్రఫ్ నవాజ్, డాక్టర్ వీఎస్ సుమి ప్రసంగించారు.

'మేరీ మాటీ మేరా దేశ్'లో ప్లాంటేషన్ డ్రైవ్

ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని స్కూల్ ఆఫ్ ఎడ్యుకేషన్ అండ్ ట్రైనింగ్ ఆధ్వర్యంలో 'మేరీ మాటీ మేరా దేశ్'లో ప్లాంటేషన్ డ్రైవ్ నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ప్రొఫెసర్ ఎం వనజ మొక్కను నాటారు. ప్రొఫెసర్లు షాహీన్ షేక్, సిద్ధిఖీ మహ్మద్, మహ్మద్ మోషాహిద్, వికారున్నీసా, డాక్టర్ అశ్విని, ఉపాధ్యాయులు, విద్యార్థులు మొక్కలు నాటారు.

Scanned with CamScanner

1 SEP 2023

راشٹریہ سہارا

شمولیتی تعلیم کا مقصد طلبہ کو اپنی اہمیت کا احساس دلانا ہے

مانو میں پروفیسر سارہ بیگم کا توسیعی لیکچر۔ شجرکاری مہم کا بھی انعقاد

حیدرآباد، 31/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم وتربیت میں آج "شمولیتی تعلیم کے رہنمایانہ خطوط اور شمولیتی کمرۂ جماعت میں مختلف نوعیت کی معذوری پر توجہ" (Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom) کے موضوع پر آن لائن وآف لائن (Blended Mode) ایک توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت اس توسیعی لیکچر کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے اپنے لیکچر میں شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی، سماج کی حصہ داری، شمولیتی اور معذوروں کی شمولیت کے متعلق پالیسی اور تعلیمی اداروں میں قبولیت جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی۔ جس میں طلبہ اور اراکین

اسٹاف میں احترام، ہمدردی، افہام وتفہیم کے کلچر کو فروغ دینا شامل ہے۔ ریگنگ کے خلاف پروگراموں کا نفاذ، اساتذہ کا شمولیتی طرزِ عمل میں پیشہ ورانہ فروغ فراہم کرنا، اور تعلیم کے عمل میں خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت ان اقدامات کا حصہ ہیں۔ شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی کا مقصد ایسا ماحول تیار کرنا ہے جہاں طلبہ اپنے آپ کو قابل قدر، مدد یافتہ اور ماحول کا حصہ محسوس کریں۔ ان حکمت عملیوں پر عمل آوری کے ذریعہ تعلیمی ادارے تمام طلبہ کو معیاری تعلیم اور کامیابی کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ پروگرام کا آغاز پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، مانو کے تعارفی کلمات کیساتھ ہوا، جنہوں نے تعلیم میں شمولیت اور کلاس روم میں شمولیت کے لیے رہنمایانہ اصولوں کی ضرورت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ لیکچر کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا۔ پروفیسر شاہین شیخ، صدر شعبہ تعلیم وتربیت نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ ڈاکٹر اشونی، پروگرام کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے اساتذہ نے آن لائن وآف لائن شرکت کی۔

قبل ازیں، اسکول برائے تعلیم وتربیت میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کے تحت کل شجرکاری کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر ونجا ایم، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت نے پودہ لگاتے ہوئے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر پروفیسر شاہین شیخ' نے بھی اسکول برائے تعلیم وتربیت عمارت کے سبزہ زار پر پودہ لگایا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی-2، پروفیسر محمد مشاہد، ڈین اسکول اور پروفیسر وقار النسا نے بھی مہم میں حصہ لیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے سلسلے میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کا آغاز کیا گیا ہے۔ اس میں 'ویروں' کو خراج تحسین پیش کرنا شامل ہے، جنہوں نے ملک کیلئے سب سے بڑی قربانی دی ہے۔ ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر مظفر حسین خان، ڈاکٹر فرحت علی، ڈاکٹر اطہر حسین و دیگر اساتذہ اس پروگرام میں موجود رہے۔ اسکے علاوہ طلبا نے شجرکاری مہم میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر نجمہ بیگم اور ڈاکٹر اشرف نواز اس پروگرام کے رابطہ کار تھے۔

اعتماد

شمولیتی تعلیم کا مقصد طلبہ کو اپنی اہمیت کا احساس دلانا ہے

اردو یونیورسٹی میں پروفیسر سارہ بیگم کا توسیعی لیکچر۔ شجرکاری مہم کا بھی انعقاد

حیدرآباد، 31/اگست (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، اسکول برائے تعلیم وتربیت میں آج "شمولیتی تعلیم کے رہنمایانہ خطوط اور شمولیتی کمرۂ جماعت میں مختلف نوعیت کی معذوری پر توجہ"

(Guidelines for Inclusive Education and Addressing Cross Disability in an Inclusive Classroom) کے موضوع پر آن لائن وآف لائن (Blended Mode) ایک توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے تحت اس توسیعی لیکچر کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سارہ بیگم، ڈین، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے اپنے لیکچر میں شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی، سماج کی حصہ داری، شمولیتی اور معذوروں کی شمولیت کے متعلق پالیسی اور تعلیمی اداروں میں قبولیت جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی۔ جس میں طلبہ اور اراکین اسٹاف میں احترام، ہمدردی، افہام وتفہیم کے کلچر کو فروغ دینا شامل ہے۔ ریگنگ کے خلاف پروگراموں کا نفاذ، اساتذہ کا شمولیتی طرزِ عمل میں پیشہ ورانہ فروغ فراہم کرنا، اور تعلیم کے عمل میں خاندانوں اور برادریوں کی شمولیت ان اقدامات کا حصہ ہیں۔ شمولیتی تعلیم کی حکمت عملی کا مقصد ایسا ماحول تیار کرنا ہے جہاں طلبہ اپنے آپ کو قابل قدر، مدد یافتہ اور ماحول کا حصہ محسوس کریں۔ ان حکمت عملیوں پر عمل آوری کے ذریعہ تعلیمی ادارے تمام طلبہ کو معیاری تعلیم اور کامیابی کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔ پروگرام کا آغاز پروفیسر ایم ونجا، ڈین، اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ، مانو کے تعارفی کلمات کے ساتھ ہوا، جنہوں نے تعلیم میں شمولیت اور کلاس روم میں شمولیت کے لیے رہنمایانہ اصولوں کی ضرورت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر اشرف نواز، اسسٹنٹ پروفیسر نے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ لیکچر کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا۔ پروفیسر شاہین شیخ، صدر شعبہ تعلیم وتربیت نے اختتامی کلمات پیش کیے۔ ڈاکٹر اشونی، پروگرام کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی، اسسٹنٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ اسکول آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (شعبہ اور سی ٹی ایز) کے اساتذہ نے آن لائن وآف لائن شرکت کی۔ قبل ازیں، اسکول برائے تعلیم وتربیت میں 'میری ماٹی میرا دیش' مہم کے تحت کل شجرکاری کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر ونجا ایم، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت نے پودہ لگاتے ہوئے پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر پروفیسر شاہین شیخ' نے بھی اسکول برائے تعلیم وتربیت عمارت کے سبزہ زار پر پودہ لگایا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی-2، پروفیسر محمد مشاہد، ڈین اسکول اور پروفیسر وقار النسا نے بھی مہم میں حصہ لیا۔ آزادی کا امرت مہوتسو کے سلسلے اس حوالے سے مختلف سرگرمیوں کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر مظفر حسین خان، ڈاکٹر فرحت علی، ڈاکٹر اطہر حسین و دیگر اساتذہ اس پروگرام میں موجود رہے۔ اس کے علاوہ بڑے پیمانے پر طلبا نے شجرکاری مہم میں حصہ لیا۔ ڈاکٹر نجمہ بیگم اور ڈاکٹر اشرف نواز اس پروگرام کے رابطہ کار تھے۔

Scanned with CamScanner